السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ریاض کے مضافات کی ایک مسجد میں امام ہوں۔ میری مشکل یہ ہے کہ میری قرات و تجوید بھی کمزور ہے اور میں غلطیاں بھی بہت کرتا ہوں ،مجھے قرآن مجید کے تین پارے او بعض سورتوں کی کچھ آیات یاد ہیں ،مجھے اس ذمہ داری کی وجہ سے ڈر محسوس ہوتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا میں امامت کا یہ سلسلہ جاری رکھوں یا مستعفی ہوجاوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس قدر بھی آسانی سے ممکن ہو قرآن مجید کے حفظ و تجوید میں خوب کوشش کرو اور اگر آپ کی نیت نیک ہوگی اور آپ مقدور بھر کوشش جاری رکھیں گے تو پھر آپ کے لئے خوشخبری یہ ہے کہ اللہ تعالی کی طرف سے خیر و بھلائی اور مدد شامل حال ہوگی کہ ارشاد باری تعالی ہے :

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مِن أَمرِهِ يُسرًا (الطلاق ٦٥/٤)

''اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے کام میں آسانی پیدا کردے گا۔''

اور نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے ''قرآن مجید میں مہارت رکھنے والے کو معزز اور نیکو کار فرشتوں کا ساتھ نصیب ہوگا اور جو شخص قرآن پڑھتا اور اس میں ہکلاتا ہے اور قرآن مجید کا پڑھنا اس کے لئے بہت دشوار ہے تو اسے دوگنا اجر و ثواب ملے گا۔''

ہم آپ کو یہ نصیحت نہیں کریں گے کہ آپ مستعفی ہوجائیں بلکہ یہ نصیحت کریں گے کہ آپ مسلسل محنت، صبر اور کوشش سے کام لیں، حتی کہ آپ کو مکمل قرآن مجید کے حفظ و تجوید میں یا جس قدر باسانی ممکن ہو اس میں کامیابی حاصل ہوجائے۔ اللہ تعالی آپ کو توفیق عطا فرمائے اور آپ کے کام کو آسان بنائے۔

فتاویٰ ابن باز